

سوال

یودیوں سے قتال اور لڑائی کے متعلق حدیث کی صحت :

جواب

بھٹہ

بھٹہ

ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سنا کہ آپ فرما رہے تھے :

یہ یودی لڑائی اور قتال کریں گے تو ان پر تم غائب ہو جاؤ گے پھر پتھر یہ کہے گا اے مسلمان یہ میرے بیٹے ہو، غلبتی، غلبتی، غلبتی (3593)

اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما ہی سے روایت ہے کہ بیشک رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

یہ یودی لڑائی اور قتال کریں گے تو ان پر تم غائب ہو جاؤ گے حتیٰ کہ پتھر یہ کہے گا اے مسلمان یہ میرے بیٹے ہو، یودی سے اسے قتل کرو

مسند احمد اور ترمذی اور امام ترمذی کا قول ہے کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سنا کہ آپ فرما رہے تھے :

(دجال اس مرقعہ کی شورا و کروی زمین میں آکر ٹھہرے گا (مدینہ کے باہر ایک وادی ہے) تو اس کی طرف نکلنے والے لوگوں میں اکثریت عورتوں کی ہوگی حتیٰ کہ آدمی اپنے قریبی رشتہ دار اور اپنی والدہ اور اپنی بیٹی اور اپنی بہن اور اپنی چھوٹی بہن کے پاس آئے گا اور انہیں اس ڈر سے ہمدردی سے گانے کہیں وہ اس کی ط

لام احمد رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنی مسند سے روایت کیا ہے اور اسی طرح یہ حدیث ابن ماجہ نے بھی ابو امامہ باہلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت کے ساتھ نبی سے دجال کے حالات میں ذکر کی ہے۔

اور اللہ تعالیٰ ہی توفیق دینے والا ہے :

اور اللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ اکرام پر رحمتیں نازل فرمائے ۔